ہوتی ہے کہ ان کا نقطۂ نظر صحیح اسلامی مسلک کے مطابق ہے اور وقت کے مسائل میں وہ بہت سے علماء کی بہ نسبت زیادہ بہتر اسلامی ذہنیت کا اظہار کر رہے ہیں۔

مسلمانوں کا ایثار اور آزادی کی جنگ تالیف جناب عبدالوحید خاں صاحب بی۔ اے۔ ضخامت ۵۰۴ صفحات قیمت عہ۔ ملنے کا پتہ: نمبر ۹، لاٹوش روڈ لکھنؤ۔

فاضل مصنف نے اس کتاب میں مسلمانانِ ہند کی سیاسی تاریخ پر بڑی خوبی کے ساتھ روشنی ڈالی ہے۔ موجودہ زمانہ جھوٹے پروپیگنڈے کا زمانہ ہے اور جھوٹ کو جیسا فروغ ہوتے آجکل دیکھا جا رہا ہے شاید اس سے پہلے کبھی نہ دیکھا گیا تھا ہمارے ہمسایہ بھائی کچھ عرصہ سے اس قسم کا پروپیگنڈا کر رہے ہیں کہ ہندوستان میں کلچر ہے تو ہندوؤں کی، علم اور دماغ ہے تو ہندوؤں کے پاس، حرّیت و استقلال کا جذبہ ہے تو ہندوؤں میں، آزادی کی جدوجہد کی تو ہندوؤں نے اور ملک کی ترقی اگر کسی کے دامن سے بندھی ہوئی ہے تو وہ ہندوؤں کا دامن ہے۔ مسلمان یا تو سرے سے ہندوستان میں موجود نہیں ہیں، یا اگر ہیں تو وہ محض سنگِ گراں ہیں جو ہندوستان کی کمر سے صرف اس لیے بندھا ہوا ہے کہ یہ ملک اُبھرنے نہ پائے۔ اس جھوٹے پروپیگنڈا کا یہ عالم ہے کہ یورپ اور امریکہ میں ہندوستان اور ہندو کو مترادف سمجھا جانے لگا ہے۔ اسلامی ممالک سے ہندوستان کا رشتہ کٹ رہا ہے اور ہم اپنے گھر میں نحاس پاشا کے دفتری زبان سے سُن رہے ہیں کہ "اہلِ مصر جب ہندوستان کا تصور کرتے ہیں تو گاندھی اور جواہر لال کا تصور اس کے ساتھ آتا ہے"۔ حتیٰ کہ خود ہندوستان کے مسلمان اس غلط فہمی میں مبتلا ہوتے جا رہے ہیں کہ اس ملک کی جدید تاریخ میں ان کا مقام ایک حرفِ غلط سے زیادہ نہیں ہے۔ اس جھوٹ کا پردہ چاک کرنے کے لیے بڑی ضرورت ہے کہ نہ صرف اُردو میں بلکہ انگریزی میں بھی اس نوعیت کی کتاب شائع ہو جیسی کہ زیرِ تبصرہ کتاب ہے۔ فاضل مصنف نے اس کتاب میں واقعات سے ثابت کیا ہے کہ ہندوستان میں اپنی تباہ حالی اور اخلاقی و مادّی انحطاط کے باوجود وہ مسلمان ہی کا دل و دماغ تھا جس نے آزادی کی روح پیدا کی، اور پھر وہ مسلمان ہی کی جرأت تھی جس نے آگے بڑھ کر آزادی کے لیے جنگ کرنے کا راستہ دکھایا۔